www.classnotes.xyz

تزکیر و تانیث

عربی اور سنسکرت کی طرح اردو میں بھی تزکیر و تانیث پائی جاتی ہے اور اگرچہ خود فارسی میں تزکیر و تانیث کا امتیاز نہیں ہے لیکن فارسی کہ جو الفاظ اردو میں آگئے ہیں ان کو بھی اردو میں مزکر یا مونث قرار دے دیا گیا ہے بہر کیف اردو میں تزکیر و تانیث کی پابندی کو ملحوظ رکھے بغیر گزارا نہں.

جانداروں کی تزکیر و تانیث اصلیت پر مبنی ہے. لیکن بے جان چیزوں کی تزکیر و تانیث محض فرضی ہے. ماہرین اردو الخصوص شعراء نے جس طرح مناسب سمجھا بے جان چیزوں کی تزکیر و تانیث کو مقرر کر دیا۔

اگرچہ ایسے قانون تزکیر و تانیث کی پابندی عام طور پر کی جاتی ہے. لیکن بایں ہمہ یہ امر واقع ہے کہ بہت سے ایسے ناموں کی تزکیر و تانیث اب ایک مختلف فیہ ہے. تمثیل کہ طور پر سانس کی تزکیر و تانیث کا فرق دلچسپی سے خالی نہیں. حضرت ذوق اسے مونث فرماتے ہیں۔

لیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد

سینے میں ہو گی سانس اڑی گھڑی دو گھڑی کے بعد

حضرت ظفر نے بھی سانس کو مونس باندھا ہے

www.classnotes.xyz

تو چلے گی دشت وحشت میں ہمارے ساتھ کیا

دو قدم میں سانس تیری صبا چڑھ جائے گی

حضرت داغ دانس کو مزکر قرار دے رہے ہیں

دیکھنے کو تیرے اک سانس لگا رکھا ہے

ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے

اسی طرح اور بہت سے ناموں کی تذکیر وتانیث مختلف ہے۔فرضی تزکیر وتانیث بنانے کا قلعی قاعدہ دراصل اب تک مقرر نہیں۔کبھی ناموں کی سیکی اور گرانی پر تزکیر وتانیث کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور کئی دفعہ صرف قافیہ پیمائی کی رعایت سے کسی جنس کو نامزد کر دیتے ہیں۔ضرورت شاعری،رعایت لفظی اور بلعموم اوزان کا بھی تزکیر وتانیث پر زیادہ اثر پڑتا ہے اکثر کسی لفظ کے آخری حرف کی بنا پر تزکیر وتانیث مقرر کی جاتی ہے۔

جن اسموں کی آخر میں "ی" ہو وہ عام طور پر مونث ہوتے ہیں۔جیسے ٹوپی،مولی،چھڑی،ٹوکری،سیڑھی البتہ موتی گھی،دہی،پانی مذکر ہیں۔

1. جن اسمائے مصغر کے آخر میں "یا" ہو وہ مونث بولے جاتے ہیں۔پڑیا،ڈبیا،لٹیا،کٹیا۔
2. ایسے سہ حرفی عربی الفاظ جن کے آخر میں "الف" ہو مونث بولے جاتے ہیں جیسے

www.classnotes.xyz

3 جن الفاظ کے آخر میں "ہ"ہو بالعموم مونث آتے ہیں

جیسے راہ، نگاہ، درگاہ، بارگاہ، چارگاہ، تنخواہ، پناہ، خانقاہ، توجہ، توبہ، سمجھ، سوجھ، بوجھ، ٹوہ، جگہ، راکھ، ساکھ۔

4 تمام زبانوں کے نام مونث ہوتے ہیں جیسے اردو، فارسی، عربی، انگریزی، بنگالی، ہندی، پشتو۔

5 تمام نمازوں کے نام مونث ہوتے ہیں جیسے فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

6 تمام آوازیں مونث ہوتی ہیں بادل کی گرج، کوئل کی کوکو، مکھیوں کی بھنبھناہٹ، ہوا کی سرسراہٹ۔

7 بعض اسماء جسامت میں بڑا ہونے کی بنا پر مذکر بولے جاتے ہیں لیکن جب ان کے آخر میں

یائے معروف (ی) لگا کر انہیں اسمِ مصغر میں بدل لیا جائے ہو مونث بن جاتے ہیں جیسے

تھیلا، ٹوکرا، صندوقچہ، تختہ، پہاڑ، ہتھوڑا، پیالہ مذکر ہیں اور تھیلی، ٹوکری، صندوقچی، تختی، پہاڑی، ہتھوڑی

اور پیالی مونث ہیں۔

8 جن اسمائے کیفیت یا حاصل مصدروں کے آخر میں "ت، ی، گی، ش" ہو وہ عموماً مونث آتے ہیں جیسے

شرافت، ندامت، بہادری، نیکی، بدی، دیوانگی، مردانگی، کوشش، بخشش۔

9 جن اسموں کے آخر میں "آئی" آئے وہ عموما مونث ہوتے ہیں جیسے

اچھائی، برائی، رنگائی، دھلائی، پڑھائی، اترائی۔

10 جن اسمائے کیفیت کے آخر میں "او"، "پن" آئے وہ بلعموم مذکر ہوتے ہیں جیسے

جھکاؤ، بناؤ، بہاؤ، بچپن، لڑکپن، دیوانہ پن، بھولاپن۔

www.classnotes.xyz

11 تمام براعظم و ملکوں اور شہروں کے نام مذکر ہیں۔ جیسے

پاکستان، ایران، افغانستان، ایشیاء، یورپ، افریقہ، امریکہ، پشاور، گجرات، لاہور، حیدرآباد (دلی کو مونث بولتے ہیں اور دہلی کو مذکر)

12 تمام پہاڑوں، سمندروں اور دریاؤں کے نام مذکر ہیں جیسے کوہ ہمالیہ، کوہ ہندوکش، کوہ سلمان، بحرالکاہل، بحراوقیانوس، بحرہند، دریائے سندھ، دریائے راوی، دریائے چناب، گنگا، جمنا مونث ہیں۔

13 تمام سیاروں کے نام مذکر ہیں جیسے چاند، سورج، زہرا، مشتری، عطارد، زحل، مریخ مگر زمین مونث ہے۔

14 تمام دھاتوں کے نام مذکر ہیں جیسے سونا، تانبا، پیتل، مگر چاندی مونث ہے۔

15 تمام مہینوں اور دنوں کے نام مذکر ہیں جیسے محرم، سفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذیقعد، ذوالحجہ اور جمعہ، ہفتہ، اتوار پیر، منگل، بدھ مگر جمعرات مونث ہے۔

16 اردو میں انگریزی کے جو الفاظ مستعمل ہیں۔ ان کی تذکیر و تانیث کے معاملے میں اردو کے مستند ادیبوں کی پیروی کی جاتی ہے مثلاً مائیسکل، پارٹی، میٹنگ، رجمنٹ، لاری، ڈیٹ، اپیل، کاپی، ٹیوب، پلیٹ، گلاس، لائن مونث استعمال ہوتے ہیں۔ اسٹیشن، ٹکٹ، سٹول، کمیشن، ایڈیشن، فوٹو، آفس، گیٹ، ڈپو، بل مذکر بولے جاتے ہیں۔

17 مندرجہ ذیل اسماء مذکر ہیں۔

www.classnotes.xyz

قلم، اخبار، تار، ہوش، مزاج، عیش، قبض، دہی، درد، پرہیز، مرہم، جھاگ، مرض، ماضی، رتھ، پیاز، گوند، چرچا، کھوج، گھاٹ، انجیر، میل، خلعت، بوریا کلام، ایثار، انتظار، غار، سر، لالچ، کھیل۔

18 مندرجہ ذیل اسماء مونث ہیں۔

سائیکل، ناک، گیند، چھت، معراج، تپ، ڈکار، راہ، پتنگ، آواز، کیچڑ، گھاس، جامن، اردو، شراب، جھاڑو، بکواس، دواء، سوچ، بسم اللہ، دسترس، وعظ، نارود، ترازو، محراب، میز، جنگ۔

20 مندرجہ ذیل الفاظ مذکر اور مونث دونوں طرف مستعمل ہیں۔

آغوش، بقاب، سانس، غور، طرز، فاتحہ، نشاط، زنار، متاع، مالا، املاء، موٹر، آب و گل، نشونما، گزند۔

مذکر/ مونث

مذکر	مونث	مذکر	مونث
اونٹ	اونٹنی	استاد	استانی
بنجارا	بنجارن	بطخا	بطخ
بچھڑا	بچھیا	براتی	براتن

www.classnotes.xyz

بھکاری	بھکارن	پٹھان	پٹھانی
پارسی	پارسن	بھینسا	بھینس
پنجابی	پنجابن	تنبولی	تنبولن
چمار	چمارن	چیونٹا	چیونٹی
چوکیدار	چوکیدارنی	چیلا	چیلی
خان	خانم	دلھا	دلھن
دھوبی	دھوبن	درزی	درزن
سید	سیدانی	سنار	سنارن
سکھ	سکھنی	سقا	سقن
شیخ	شیخانی	فقیر	فقیرنی
قصائی	قصائن	کمھار	کمھارن
گدھا	گدھی	گنوار	گنوارن

ClassNotes

www.classnotes.xyz

گھسیارا	گھسیارن	مرغا	مرغی
مینڈک	مینڈکی	موچی	موچن
مغل	مغلانی	مالک	مالکن، مالکہ
نواسہ	نواسی	نانا	نانی
اداکار	اداکارن	بکرا	بکری
بندر	بندریا	بندہ	بندی
بھنگی	بھنگن	بلا/ بلاو	بلی
باورچی	باورچن	تایا	تائی
جیٹھ	جیٹھانی	تھانیدار	تھانیدارنی
جوگی	جوگن	چچا	چچی
چھوکرا	چھوکری	چودھری	چودھرانی
حلوائی	حلوائن	خالو	خالہ

www.classnotes.xyz

دیوار	دیوارنی	دیہاتی	دیہاتن
روگی	روگن	رنڈوا	رانڈ
سیٹھ	سیٹھانی	ساتھی	ساتھن
سلطان	سلطانہ	شیر	شیرنی
فریبی	فریبن	فرنگی	فرنگن
کبوتر	کبوتری	کتا	کتیا
گوالا	گوالن	گرہست	گرہستن
ماموں	ممانی	مور	مورنی
مہتر	مہترانی	ملک	ملکہ
ناگ	ناگن	نائی	نائن
نندوئی	نند	نوکر	نوکرانی

ClassNotes